ٹیلیویژن دیکھنا جائز نہیں :

محمد اسلم صاحب پنوعاقل ضلع سکھر سے لکھتے ہیں :

سوال : کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ٹی۔وی دیکھنا جائز ہے یا ناجائز ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ فوٹو اتروانا یا دیکھنا منع ہے۔ پھر ٹی۔وی بھی ایک فوٹو کے مانند ہے۔ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت فرما کر اجرِ دارین حاصل کریں !

جواب :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم واضح ہو کہ ہمارے ٹی۔وی پر جو کچھ دکھایا اور گایا جاتا ہے وُہ سراپا بے حیائی اور فسق وفجور کی تشہیر اور ترغیب ہوتی ہے۔ سفلی جذبات اور شہوانی خیالات کی انگیخت ہوتی ہے۔ یعنی ہمارے ٹی۔وی پر جو فلمیں دکھائی جاتی ہیں، ان میں شاذ ہی کوئی فلم ایسی ہوگی جو انارکی اور سفلی مقاصد سے پاک ہو۔ عام طور سے فلموں میں عورتوں کی بھرپور نمائش کی جاتی ہے اور وُہ رقص وسرود کے ساتھ اہم پارٹ ادا کرتی ہیں۔ سینما کے بعد ٹی۔وی کے عشقیہ، حیاسوز اور مخربِ اخلاق گانوں نے ملک کی پوری فضا کو متعفن کر کے رکھ دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آج ہمارے معاشرہ کے اخلاقی بگاڑ کا بہت بڑا ذریعہ سینما اور ٹی۔وی کی انسانیت سوز فلمیں ہیں۔ ان کے جواز کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ سینما اور ٹی۔وی سے ریلیے کی جانے والی فلمیں سراسر لہو الحدیث کا حکم رکھتی ہیں جس کا ذکر قرآنِ مجید میں اس طرح ہوا ہے :

" وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ " (سورۃ لقمان : ٦)

اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو لہو الحدیث خریدتے ہیں، تاکہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے بغیر علم کے بھٹکا دیں اور اس راستہ کا مذاق اڑائیں، ایسے لوگوں کے لیے رسوا کن عذاب ہے "

اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

" میں مزامیر کو مٹانے کے لیے مبعوث کیا گیا ہوں " (مشکوٰۃ)

اور مزامیر سے مراد وہ تمام ساز ہیں جن سے سفلی جذبات میں ہیجان پیدا ہوتا ہے،

(باقی صفحہ ۱۵)